بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس ۱۱

بقیہ حروف مشبہ بالفعل اور تیسری نوع

لَیتَ[1] تمنّا کے لئے آتا ہے، لَیتَ ممکن اور غیر ممکن تمنا کے لئے آتا ہے۔

لَيْتَ زيداً طائرٌ، اے کاش زید پرندہ ہوتا۔

ليت زيداً قاعِدٌ، اے کاش زید بیٹھا ہوتا۔

لَعَلَّ[2] ترجی کے لئے آتا ہے، فقط ممکن چیزوں کے لئے۔

[لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ] (البقرۃ:۱۰۲) شاید قیامت قریب ہو۔

مَا اور لَا مُشابِه بِلَيْسَ کابیان

یہ دو حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں، مبتدا کو مَا یا لَا کا اسم اور خبر کو مَا یا لَا کی خبر کہتے ہیں:

ما زَيْدٌ قائماً۔ زید نہیں کھڑا ہے۔

ولا رَجُلٌ أفْضَلَ مِنْكَ۔ کوئی بھی مرد تم سے افضل نہیں ہے۔

قواعد وفوائد:

لَا صرف نکرہ میں عمل کرتا ہے معرفہ میں نہیں کرتا اور مَا دونوں میں عمل کرتا ہے:

مَا کی خبر پر (باء) آسکتا ہے: ما زيدٌ بقائم

مَا کے ذریعے حال کی نفی کی جاتی ہے لیکن لَا کے ذریعہ مطلق اَزمنہ، یعنی تمام زمانوں کی نفی ہوتی ہے۔

[1] یعنی کسی چیز کو حاصل کرنے کی خواہش۔

[2] ترجی یعنی امید۔